Regd. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
ربوہ
الفضل
فی پرچہ ۱/۔

یوم:- شنبہ ★ ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۹/۴۴ | ۱۶ وفا ۱۳۳۴ش ★ ۱۶ جولائی ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۶۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

کھانسی اور گلے کی کچھ شکایت باقی ہے۔ عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۵ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق بذریعہ ہوائی ڈاک صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی تحریر کردہ جو رپورٹ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی معرفت موصول ہوئی ہے۔ وہ درج ذیل ہے۔

لنڈن ۹ جولائی:- "حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل سے کافی فرق ہے۔ البتہ کھانسی اور گلے کی شکایت ابھی کچھ باقی ہے۔ عام حالت بہتر ہے۔ حضور روزانہ کچھ وقت مکان کے باہر چہل قدمی کے لئے تشریف لاتے ہیں"۔ احباب حضور اقدس کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

پنڈت پنت کے بیان کے متعلق پاکستان نے احتجاجی مراسلہ بھیجدیا

بھارتی حکومت مراسلہ پر غور کر رہی ہے۔

کراچی ۱۵ جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے بھارت کے وزیر داخلہ پنڈت پنت کے حالیہ بیان کے خلاف ایک احتجاجی مراسلہ کی تفصیلات کا علم نہیں ہوسکا۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ اس میں بھارت کو اسکے وہ وعدے یاد دلائے گئے ہیں جو اس نے مسئلہ کشمیر کے متعلق کر رکھے ہیں۔ اور واضح کیا گیا ہے۔ بھارت اور پاکستان دونوں غیر مبہم الفاظ میں یہ اقرار کر چکے ہیں۔ کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ اسکے باشندوں کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری سے کیا جائے گا۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ حکومت پاکستان کا یہ مراسلہ کل ہی بھارتی حکومت نے وصول کر لیا تھا۔ اور وہ اس پر غور کر رہی ہے

پاکستان کے گورنر جنرل جناب غلام محمد لندن سے کراچی روانہ ہوگئے

لندن ۱۵ جولائی۔ پاکستان کے گورنر جنرل جناب غلام محمد کل رات لندن سے کراچی روانہ ہوگئے۔

آپ کچھ عرصہ سے بغرض علاج یورپ تشریف لائے ہوئے تھے۔

وزیر اعظم فرانس کی تجویز پر اظہار رائے زنی

لندن ۱۵ جولائی۔ برطانوی وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا۔ فرانس کے وزیر اعظم نے فوجی اخراجات میں تخفیف کرنے کے متعلق جو تجویز پیش کی ہے۔ وہ اس قابل ہے۔ کہ جنیوا کانفرنس سنجیدگی کے ساتھ اس پر غور کرے

سرحد پر بھارتی فوجیں جمع ہونے کی تردید

نئی دہلی ۱۵ جولائی۔ بھارتی حکومت کے ایک ترجمان نے اس اطلاع کی تردید کی ہے۔ کہ مشرقی پنجاب کی سرحد میں بھارتی فوجیں بڑی تعداد میں جمع ہو رہی ہیں۔

گرفتار شدہ اکالیوں کو رہا نہیں کیا جائے گا

امرت سر ۱۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے "پنجابی صوبہ" کی تحریک کے سلسلہ میں گرفتار شدہ اکالیوں کو رہا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ صوبائی وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ پابندی ہٹانے کا اکالیوں کی رہائی سے کوئی تعلق نہیں۔ قانون اپنا کام کرتا رہے گا

ادھر مشرقی پنجاب [illegible] جماعتوں نے "پنجابی صوبہ" [illegible] شدہ پابندیاں ہٹانے پر صوبہ بھر میں یوم احتجاج منانے کا فیصلہ کیا ہے۔

[illegible] کا اضافہ ہوا ہے۔

آزاد کشمیر میں دیہی ترقی کی سکیم

مظفر آباد ۱۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ آزاد کشمیر کے دو ضلعوں میں دیہی ترقی کی سکیم پر عمل درآمد شروع ہوگیا ہے۔ اس سکیم سے میرپور اور پونچھ کے علاقوں کے کم و بیش ۲۷ ہزار افراد کو فائدہ پہنچے گا۔

آزاد کشمیر کے ۵۵ نوجوان جو لاہور کے تربیتی کیمپ میں ٹریننگ حاصل کرتے رہے ہیں۔ ان علاقوں میں کام کی نگرانی کریں گے

برطانیہ اور امریکہ کی جاسوسی کے الزام میں سزائے موت

وارسا ۱۵ جولائی۔ پولینڈ کی فوجی عدالت نے دو اشخاص کو اس جرم میں سزائے موت دی ہے کہ وہ پولینڈ میں برطانیہ اور امریکہ کے تنخواہ دار جاسوس تھے۔ اور ایک عرصہ سے پولینڈ کے خفیہ راز باہر بھیج رہے تھے۔

مرکزی کابینہ کے ارکان بذریعہ طیارہ کراچی روانہ ہوگئے

راولپنڈی ۱۵ جولائی۔ آج صبح پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی وزیر داخلہ میجر جنرل سکندر مرزا اور وزیر قانون مسٹر سہروردی ایک خاص طیارہ کے ذریعہ کراچی روانہ ہوگئے۔

آج ایک خاص ٹرین بھی کراچی جا رہی ہے۔ جس میں مجلس دستور ساز کے ممبر اور دستوریہ کی سکرٹریٹ کے ارکان کراچی جا رہے ہیں۔

پاکستان سے بھی بندر امریکہ بھیجے جائیں گے

کراچی ۱۵ جولائی۔ ایک امریکی وفد کراچی آرہا ہے۔ جو پاکستان سے بندر حاصل کرنے کے سوال پر حکومت سے گفت و شنید کریگا معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان سے بڑی تعداد میں بندر حاصل کر کے امریکہ بھیجے جائیں گے یہ بندر فالج کے ٹیکے بنانے میں کام آئیں گے واضح رہے کہ بھارت سے بھی بندر امریکہ بھیجے جا رہے ہیں

ریاست بہاولپور میں ملیریا کی روک تھام

بغداد الجدید ۱۵ جولائی۔ ریاست بھر میں ملیریا کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ریاست کے مختلف مقامات پر دوائیں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ ریاست کے دور دراز مقامات پر بھی ملیریا کی روک تھام کی جا رہی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ریاست میں ملیریا کے مرض پر اب قابو پا لیا جا چکا ہے۔

★ اقوام متحدہ ۱۴ جولائی۔ ادارہ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ گذشتہ ایک سال میں دنیا کی آبادی میں ساڑھے تین کروڑ نفوس کا اضافہ ہوا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۵۵ء

پنڈت جی کا بیان

پنڈت گوبند بلبھ پنت بھارت کے وزیر داخلہ نے جو کشمیر کے متعلق حالیہ بیان دیا ہے۔ اس نے اہل پاکستان اور کشمیریوں کو جو سات آٹھ سال سے حق خود ارادیت کا انتظار کر رہے ہیں چونکا دیا ہے۔

بھارت کے وزیر داخلہ بھارت کے نہایت ذمہ دار عہدے دار ہیں۔ اس لئے ان کی باتوں کو غیر متعلق کہہ کر ٹالا نہیں جا سکتا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کے بیانات ایک سوچی سمجھی ہوئی سکیم کے مطابق دیئے گئے ہیں اور بھارت کی مسئلہ کشمیر میں لیت و لعل کی پالیسی کے عین مطابق ہیں۔

دونوں ملکوں میں ان بیانات کا وہی مطلب سمجھا گیا ہے جو الفاظ سے نکلتا ہے۔ بھارت کے اخبارات نے بھی ان بیانات پر جو تبصرہ کیا ہے وہ یہی ہے کہ پنت جی کے خیال میں کشمیر کا معاملہ طے ہو چکا ہے۔ اور کسی رائے شماری کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ روزنامہ "ملاپ" دہلی لکھتا ہے:۔

"شری گوبند بلبھ پنت کو صرف کشمیر کے لوگ ہی نہیں۔ بلکہ بھارت کے لوگ بھی اس بات کے لئے بدھائی دیں گے۔ کہ انہوں نے کشمیر کے مجوزہ شیئر کے متعلق عوام کے شک و شبہ کا خاتمہ کر دیا۔ اور اعلان کر دیا کہ بھارت سرکار کشمیر کی آئین ساز اسمبلی کے فیصلے کو حرف بحرف تسلیم کرتی ہے۔ اور اسی کو کشمیر کے عوام کا فیصلہ سمجھتی ہے۔ . . . .

یہ چینی کشمیر کو برباد کر دیتی اگر بخشی صاحب اور ان کے ساتھی بہادری سے آگے بڑھ کر ملک کی درست راہ نمائی نہ کرتے۔ انہوں نے جرأت سے یہ بات کی۔ تذبذب کی اس تلوار کو کاٹ کر پرے پھینک دیا۔ جو لوگوں کے سروں پر لٹک رہی تھی۔ کشمیر کی آئین ساز اسمبلی نے ان کے اس دلیرانہ اقدام پر مہر تصدیق لگا دی۔ اس کے بعد کوئی شک کوئی شبہ رہنا نہیں چاہیئے تھا۔ لیکن پھر بھی کچھ لوگوں کے دلوں میں تھا۔ وہ سوچتے تھے۔ کیا معلوم بھارت سرکار اس فیصلے کو منظور کرے گی یا نہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ بھارت سرکار اسے منظور کر چکی۔ اسکے مطابق عمل کر رہی ہے۔ شری گوبند بلبھ پنت کے اس اعلان نے اس رہے سہے شک کو بھی ختم کر دیا ہے۔ اب صاف اور سیدھے الفاظ میں کشمیر کا مسئلہ یہ نہیں کہ ہندوستانی کشمیر کا بھوشیہ کیا ہے بلکہ یہ ہے کہ کشمیر کے اس حصے کا مستقبل کیا ہے۔ جس پر پاکستان نے پچھلے آٹھ برس سے زبردستی قبضہ کر رکھا ہے"۔

(ملاپ ۱۰ جولائی ۱۹۵۵ء)

پنڈت نہرو حال ہی میں روس وغیرہ ممالک کے دورہ سے واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ نے اکثر ان ملکوں کے ساتھ بلکہ جہاں وہ تشریف لے گئے ہیں ایک مشترکہ بیان دیا ہے جس کا لب لباب ان پانچ اصولوں کے مطابق ہے جو چین کے ساتھ آپ نے طے کئے ہیں۔ یہاں تک کہ مصر کے وزیر اعظم عبدالناصر کے ساتھ جو قاہرہ میں مشترکہ بیان آپ نے دیا ہے۔ اس میں بھی یہی کہا ہے کہ ہم دونوں وزرائے اعظم کا یہ اعتقاد ہے کہ بڑی طاقتوں کے ساتھ فوجی معاہدوں میں شمولیت سے امن کی مہم کو کوئی فائدہ نہیں پہونچتا۔ اور یقیناً اکثر اس کا الٹا نتیجہ پیدا ہوتا ہے

ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا لیکن کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے۔ کہ پنڈت نہرو خود تو قیام امن کے لئے اتنی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر گھر میں نہ صرف ایک قوم کے حق خود ارادیت کو اس طرح کچلا جا رہا ہے۔ بلکہ ان معاہدوں کو بھی ردی کی ٹوکری میں ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو کشمیر کے متعلق انجمن اقوام متحدہ کے روبرو کئے گئے ہیں۔ اور حالات کی تبدیلی کو بہانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس طرح تو آدمی ہر معاہدہ کو پانچ برس کے بعد رد کر سکتا ہے۔ حالات تو منٹ منٹ کے بعد بدلتے رہتے ہیں

پنڈت پنت جی نے جو کچھ اپنے بیانات میں کہا ہے وہ نہایت اہم ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ پنڈت نہرو جو دنیا میں قیام امن کے اتنے خواہاں ہیں پنت جی کے بیانات سے جو امن شکنی کے اشارے ملتے ہیں۔ ان کی جلد سے جلد تلافی کر دیں گے۔ ورنہ یہی سمجھا جائے گا کہ پنڈت نہرو نے جو مشترکہ اعلانات مختلف ممالک کے وزرائے اعظم کے ساتھ کئے ہیں۔ ان کے کوئی معنے نہیں۔

ہم یہ اس لئے کہتے ہیں کہ ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات زیادہ سے زیادہ خوشگوار ہوں۔ اور کشمیر کے باشندوں کے حق خود ارادیت کو گزند نہ پہنچے۔ جو یقیناً نہ صرف جمہوریت اور سیکولرزم کی توہین ہے۔ بلکہ بھارت کے موجودہ ارباب اختیار کے لئے بھی باعث افتخار نہیں۔

دفتری اصلاح کی ضرورت

روزنامہ "ملت" میں جہلم کا ایک واقعہ اس طرح شائع ہوا ہے:۔

"ایک غریب آدمی کی ۱۰ جولائی کو شادی تھی۔ اس نے اپنا مکان گروی رکھ کر قرض سے سبکدوش ہونا چاہا۔ رجسٹری لکھوا کر وہ سب رجسٹرار نائب تحصیلدار کی عدالت میں ½۱۰ بجے پہونچا۔ موصوف نے سگرٹ کا کش لگاتے ہوئے فرمایا کہ میں اپنے اصول کو تمہاری منت اور زاری پر قربان نہیں کر سکتا۔ کیونکہ میں رجسٹریاں ۱۱ بجے تک کرتا ہوں چونکہ کلرک لگا ہے بندھو ہوا رکو یہ رجسٹری پیش کی جائے۔ حالانکہ بڑے تحصیلدار صاحب درجہ مصروفیت کے باوجود بھی عوام کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرتے ہیں۔ خدا سے دعا ہے کہ افسروں کے دلوں میں غیروں کی ہمدردی کا جذبہ پیدا کرے"۔

(روزنامہ ملت ۱۴ جولائی ۱۹۵۵ء)

یہ ایک معمولی مثال ہے اس طریق کار کی جو اکثر عدالتیں عوام کی سہولت کو نظر انداز کرنے کے لئے اختیار کرتی ہیں۔ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ عدالتیں اپنے تھوڑے سے آرام کی خاطر اہل مقدمہ کے بڑے سے بڑے نقصان زر اور تضیع اوقات کا کوئی خیال نہیں کرتیں۔ یہ طریق کار نہ صرف اخلاق اور اسلام کے خلاف ہے۔ بلکہ ملک و قوم کو سخت نقصان پہونچانے والا ہے۔

افسوس ہے کہ یہ مرض عدالتوں تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ اکثر سرکاری دفتروں کا یہی حال ہے الا ماشاء اللہ۔ اور زیادہ افسوس اس وقت ہوتا ہے۔ جب بعض افسر یا کلرک کام کے اوقات میں کسی سائل کا کام سرانجام دینے کی بجائے محض گپ بازی میں صرف کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر ہم زندہ قوم بننا چاہتے ہیں تو ہمارے دفتری نظام کی جلد از جلد اصلاح ہونی چاہیئے کہ دفتروں کے کارکن اگر زیادہ نہیں تو جو معاوضہ وہ لیتے ہیں۔ اس کا حق ادا کرنا اپنا شعار بنا لیں۔ اور آج کا کام کل پر ڈالنے کی بجائے اہل غرض کی سہولت کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں۔

مسجد مبارک ربوہ کے لئے سقفی پنکھوں کی ضرورت

نظارت ہذا نے تحریک کی تھی کہ مسجد مبارک ربوہ کے لئے سقفی پنکھوں کی ضرورت ہے۔ اس تحریک پر مندرجہ ذیل افراد نے نظارت کی تحریک پر مسجد مبارک کے لئے پنکھے عطا کئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱) محترمہ استانی حمیدہ صابرہ ربوہ ۲۵۰ روپے برائے پنکھا از طرف والد مرحوم

(۲) ادارہ ظفر بک ڈپو اردو بازار سرگودھا۔ ایک عدد پنکھا از طرف ادارہ ظفر بک ڈپو

(۳) مکرم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ایک عدد پنکھا از طرف طلباء کالج

(۴) مکرم شیخ محمد شریف صاحب ۱۶۸ انار کلی لاہور ۲۵۰ روپے برائے پنکھا۔

نظارت ہذا احباب جماعت سے درخواست کرتی ہے۔ کہ ان لوگوں کے لئے دعا فرمائیں کہ جنہوں نے پنکھوں کے لئے رقم ارسال کی تھی جس کے پنکھے مسجد میں لگوا دیئے گئے ہیں۔

ابھی مسجد مبارک میں ۶ عدد پنکھوں کے لگنے کی مزید گنجائش ہے۔ جماعت کے مخیر احباب سے درخواست ہے کہ وہ مسجد کے لئے پنکھے عطا فرمائیں یا ان کی قیمت۔ ۵۶ انچ کے پنکھے درکار ہیں۔ اور ایک پنکھے پر ۲۵۰ روپے کا خرچ ہے۔ گرمی کا موسم ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس تحریک میں کثرت سے حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ نظارت وقتاً فوقتاً ایسے احباب کے لئے دعا کی تحریک کرتی رہا کرے گی جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

ایک بابرکت دعا

حضور کی صحت کاملہ کے لئے حسب ذیل اسمائے الٰہی کا بکثرت ورد کر کے دعا کرنی چاہیئے یا حفیظ یا عزیز یا رفیق۔ ان اسمائے الٰہیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "چونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال تھا۔ اس کا علاج خدا تعالےٰ نے یہ بتایا کہ اسکے ناموں کا ورد کیا جائے" (تذکرہ)

(۲) نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حسب ذیل الہامی دعا کا ورد کیا جائے۔ بسم اللہ الکافی بسم اللہ الشافی۔ بسم اللہ الغفور الرحیم۔ بسم اللہ البر الکریم یا حفیظ یا عزیز یا رفیق یا ولی اشفنی (تذکرہ) دعا کرنے والے احباب یا ولی اشفنی کی بجائے یا ولی اش

"طلوعِ اسلام" والوں اور "جماعت اسلامی" کی ایمانداری کا امتحان

کیا باب اور بہاء نے دعوئ نبوّت کیا ہے؟

صداقت کی مخالفت کا ایک طبعی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان روز بروز جادۂ حق سے منحرف ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے غلطی کا اعتراف کرنا موت ہوتا ہے۔ اور وہ ایک نادرست بات کے بعد دوسری نادرست بات اختیار کرتا جاتا ہے کہتے ہیں کہ ایک جھوٹ کو ثابت کرنے کے لئے لوگ دوسرا اور تیسرا جھوٹ اختیار کرتے ہیں مگر کبھی ریت پر پائیدار عمارت بن سکتی ہے۔ اور کیا کبھی کاغذ کی ناؤ دیر تک چل سکتی ہے؟

مخالفین احمدیت نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کے سلسلہ میں دو بنیادی غلطیاں کی ہیں۔ اول تو انہوں نے عوام کو گمراہ کرنے کے لئے آپ کی طرف ہمیشہ یہ دعوے منسوب کیا ہے۔ جس کے آپ مدعی نہ تھے۔ اور نہ ہی آپ کی جماعت آپ کو اس دعوے کا دعویدار مانتی ہے۔ مخالفین نے غلط طور پر ہمیشہ یہ کہا ہے۔ کہ حضرت مرزا صاحب (نعوذ باللہ) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مدِ مقابل پر مدعی نبوت ہیں۔ حالانکہ آپ بھی اور جماعت احمدیہ کے افراد بھی ایسے دعوئے نبوت کو کفر و الحاد یقین کرتے ہیں آپ کا دعوےٰ صرف یہ ہے کہ مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع سے اور آپ کی پیروی کی برکت سے امتی نبی کا مقام ملا ہے۔ اور میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر چلانے کے لئے آیا ہوں۔ میں کوئی نئی شریعت یا نیا کلمہ لانے والا نہیں ہوں۔ مقامِ افسوس ہے کہ ہمارے مخالفین نے کبھی بھی آپ کے اس دعوے کو اس رنگ میں پیش نہیں کیا۔ دوسری غلطی مخالفین احمدیت کی یہ ہے کہ انہوں نے ہمیشہ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کے ڈانڈے ایسے لوگوں سے ملانے کی سعی ناکام کی ہے۔ جو اسلام کو منسوخ قرار دیتے اور الوہیت کے دعویدار ہیں۔ طرفہ یہ ہے کہ مخالفین اپنے مدعیان کو خواہ مخواہ نبوت کے دعویدار قرار دیتے ہیں۔

بابی اور بہائی تحریک کے بانی علی محمد باب اور مرزا حسین علی بہاء نے کبھی یہ دعوے نہیں کیا کہ وہ نبی ہیں۔ اور نہ ہی آج تک ان کے پیروؤں نے انہیں نبی قرار دیا ہے۔ بلکہ یہ لوگ ہمیشہ ان کو نبی ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ مگر ہمارے مخالفین واقعات کے خلاف اور بابیوں اور بہائیوں کے عقائد کے برعکس باب اور بہاء کو محض اس لئے مدعی نبوت ٹھہراتے ہیں۔ تاکہ کہہ سکیں۔ کہ جس طرح باب اور بہاء نے نبوت کا دعوے کیا تھا۔ اسی طرح حضرت میرزا غلام احمد صاحب نے نبوت کا دعوے کر دیا تھا۔ جماعت اسلامی کے آرگن ایشیا لاہور (۲۰ جون) نے ایسی روش اختیار کرنے والوں کے متعلق بجا طور پر لکھا ہے۔ کہ

"فتنہ پردازوں کا یہ ایک نہایت گھٹیا تکنیک ہے۔ کہ وہ کسی شخص کو بدنام کرنے کے لئے کسی بدنامِ زمانہ شخص سے مماثل قرار دے دیتے ہیں۔ اور توقع رکھتے ہیں کہ جہلا مشتعل ہو کر اسکے دشمن بن جائیں گے۔"

اب آپ ذیل کے دو اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔ رسالہ "طلوع اسلام" لکھتا ہے۔

(۱) "مدعیانِ نبوت میں ہمارے دور میں قادیان کے مرزا غلام احمد اور ایران کے سید علی محمد باب اور بہاء اللہ مشہور ہیں۔"

(۱۱ جون ۱۹۵۵ء)

جماعت اسلامی کا ہفت روزہ "ایشیا" لکھتا ہے:۔

(۲) "بہائی ہرچند قرآن مجید کو کتاب اللہ مانتے ہیں۔ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا رسول مانتے ہیں۔ مگر وہ محمد علی باب کو مہدی اور بہاء اللہ کو مسیح بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اور اس طرح ایک مسلسل نبوت پر اعتقاد رکھتے ہیں۔"

(۱۳ جولائی ۱۹۵۵ء)

ہر دو عبارتوں میں طلوع اسلام والوں نے اور جماعت اسلامی والوں نے باب اور بہاء اللہ کو مدعی نبوت قرار دیا ہے۔ مگر ان کا یہ بیان سراسر خلافِ واقعہ ہے۔ یہ لوگ یا تو بہائی لٹریچر سے ایسے ناواقف ہیں۔ کہ انہیں یہ بھی پتہ نہیں۔ کہ باب اور بہاء نے کیا دعویٰ کیا تھا۔ اور یا پھر جان بوجھ کر محض احمدیت کی دشمنی میں یہ وطیرہ اختیار کر رہے ہیں۔ ہر دو صورتیں افسوسناک ہیں۔ بہائیوں کے ہاں یہ حکم ہے:۔

"استر ذھبک و ذھابک و مذھبک۔ کہ اپنا سونا اور آنا جانا اور مذہب مخفی رکھو"

(بہجۃ الصدور ص۸۳)

اس لئے ممکن ہے کہ ہمارے مخالفین کو واقعی پتہ نہ ہو۔ کہ بابیت اور بہائیت کے بانیوں کا کیا دعوے ہے۔ مگر ایسی بھی ناواقفیت کیا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ تیس سال سے کھول کھول کر بتا رہی ہے کہ ان لوگوں کے دعاوی یہ ہیں۔ مگر علماء ہیں۔ کہ بلاوجہ مرغ کی ایک ٹانگ کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ درحقیقت یہ ساری ناواقفیت احمدیت کی عداوت کے لئے عموماً اختیار کی جا رہی ہے۔۔ اسی لئے ہم طلوع اسلام والوں اور ارکان جماعت اسلامی کے ایمان کے امتحان کے لئے انہیں چیلنج دیتے ہیں۔ کہ وہ باب اور بہاء کا مدعی نبوت ہونا ثابت کریں۔ ہمارا دعوے ہے کہ یہ لوگ پورا زور لگانے کے باوجود ایسا نہیں کر سکتے۔

ہم مخالفین کے ازدیادِ علم کے لئے ذیل میں بہائیوں کے چار اقتباس پیش کرتے ہیں:۔

(۱) ابوالفضل صاحب ایرانی بہائی لیڈر لکھتے ہیں:۔

"اینکہ جناب شیخ گمان فرمودہ اند کہ شاید ادعائے ایشاں ادعائے نبوت باشد محض وہم و گمان خود جناب شیخ است ہر کس با اہل بہاء معاشر بوا از کتب این طائفہ مطلع باشد میداند کہ نہ در الواح مقدسہ ادعائے نبوت وارد شدہ و نہ بر السنۂ اہل بہاء لفظ نبی بر آں وجود اقدس اطلاق گشتہ"

کہ مخالف شیخ نے جو یہ خیال کیا ہے کہ باب و بہاء مدعی نبوت تھے۔ یہ محض ان کا اپنا وہم و گمان ہے۔ ہر شخص جو بہائیوں کا واقف ہے یا اسے بہائیوں کی کتابوں پر اطلاع ہے وہ خوب جانتا ہے۔ کہ نہ ہی الواح میں ان لوگوں کا دعوئے نبوت وارد ہوا ہے۔ اور نہ ہی اہل بہاء کی زبان پر کبھی انہیں نبی کہا گیا ہے (کتاب الفرائد ص۲۷۵)

(۲) مصر کے بہائیوں نے اپنی کتاب البہائیہ میں لکھا ہے۔

"ان حضرۃ البھاء و حضرۃ عبد البھاء و حضرت الباب لم یدع احد منھم النبوۃ"

کہ بہاء عبدالبہاء اور باب میں سے کسی نے بھی نبوت کا دعوے نہیں کیا۔"

(البہائیہ ص۲۹)

(۳) بہائیوں کے رسالہ کوکب ہند میں لکھا ہے۔

"نہ تو آیۂ مبارکہ میں نبی کا لفظ ہے۔ نہ فرقان کے موعود کو نبی کہا گیا ہے۔ نہ اہل بہاء حضرت بہاء اللہ جل ذکرہ الاعظم کو نبی مانتے ہیں۔ اور کوکب ہند میں بارہا اس کا اعلان کیا جا چکا ہے۔"

(کوکب ہند دہلی جلد ۱ نمبر ۴ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۲۵ء)

(۴) کوکب ہند اعلان کرتا ہے کہ:۔

"اہل بہاء دورِ نبوت کو ختم جانتے ہیں۔ امت محمدیہ میں بھی نبوت جاری نہیں سمجھتے۔ ہاں خدا کی قدرت کو ختم نہیں جانتے۔ اس لئے خدا کی قدرت کے نئے ظہور کو تسلیم کرتے ہیں۔ جو نبوت کے آگے ایک نئی شان رکھتا ہے۔ اور یہ دورِ نبوت کے ختم ہونے کا کھلا اعلان ہے۔ اس لئے اہل بہاء نے کبھی نہیں کہا کہ نبوت ختم نہیں ہوئی۔ اور موعودِ کل ادیان نبی یا رسول ہے۔ بلکہ اس کا ظہور مستقل خدائی ظہور ہے"

(کوکب ہند دہلی جلد ۶ نمبر ۶ ۲۲ جون ۱۹۲۸ء)

ان اقتباسات سے عیاں ہے کہ بہائیوں کے ہاں باب اور بہاء کو نبی نہیں مانا جاتا۔ بلکہ انہیں مستقل خدائی ظہور کہا جاتا ہے۔ خود جناب بہاء نے کہا ہے لا الہ الا انا المسجون الغریب کہ مجھ تنہا قیدی کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے۔

(مبین صفحہ ۲۸۶)

پس جب باب و بہاء خود مدعی نبوت نہیں۔ بہائی ان کو مدعی نبوت نہیں مانتے تو ان مخالف مولویوں کا عداوتِ احمدیت میں ان کو خواہ مخواہ مدعی نبوت قرار دینا کس قدر لغو بات ہے

۱۹۲۸ء کی بات ہے کہ اہل حدیث کے بڑے عالم مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے بھی احمدیوں کے مقابلہ پر بہاء اللہ کو مدعی نبوت قرار دے کر مضامین لکھے تھے لیکن جب حوالہ جات ان کے سامنے آئے اور خود بہائیوں کا انکار پیش کیا گیا۔ تو مولوی ثناء اللہ صاحب نے صاف صاف انکار کر دیا کہ:۔

"ہم تو یہی سمجھتے تھے کہ کسی انسان کے لئے سب سے بڑا دعوےٰ نبوت اور رسالت ہے۔ اسلئے ہم آج تک کہتے رہے کہ شیخ بہاء اللہ نبوت کے مدعی تھے۔ مگر آج ان کی جماعت کے آرگن کوکب ہند نے ہمارے اس خیال کی بڑی سختی سے تردید کی ــــ ہمیں کیا ضرورت کہ ہم ان کی نبوت پر اصرار کریں ــــ ہم کاہے کو کسی کا مسئلہ عقیدہ تبدیل کریں یا تبدیل کرنے پر زور دیں۔ بلکہ ہم وہی کہیں گے جو خود بہائی اپنا عقیدہ ظاہر کریں گے"

(اخبار اہلحدیث ۲۰ جولائی ۱۹۲۸ء)

کیا ہم طلوع اسلام والوں اور جماعت اسلامی والوں سے توقع رکھ سکتے ہیں۔ کہ وہ جناب مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری جتنی ادبی جرأت کا اظہار کر کے اپنی غلطی کا اعتراف کر لیں گے۔ اور آئندہ کے لئے یہ نہ کہیں گے کہ باب اور بہاء مدعی نبوت تھے۔ بلکہ واقعات کے مطابق انہیں مدعی الوہیت گردانیں گے؟ ہم طلوع اسلام اور ایشیا سے اپنے چیلنج کے جواب یا اعتراف حقیقت کے منتظر ہیں اگر لوگ غور کریں۔ اور خدا ترسی سے کام لیں تو سچائی کا پانا کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ تحریک احمدیت اور بہائیت میں مابہ الامتیاز یہی ہے کہ بہائی لوگ قرآن مجید کو منسوخ کتاب مانتے ہیں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بہائیت کے بانی کے سامنے ذرہ ترتیقین کرتے ہیں۔ بہاء اللہ نے لکھا ہے۔

"ھذا یوم لو ادرکہ محمد رسول اللہ لقال قد عرفناک یا مقصود المرسلین" کہ آج کا دن وہ ہے اگر محمد رسول اللہ اس دن کو پاتے اور میرے وقت میں ہوتے تو مجھے کہتے کہ اے نبیوں کے مقصود ہم نے تجھے شناخت کر لیا ہے۔ بہائی لوگ اسلام کے دونوں بنیادی ستونوں کو گرا رہے ہیں۔ وہ قرآن کریم کو پرانی کتاب اور منسوخ شدہ صحیفہ کہتے ہیں۔ اور اسکی بجائے نئی شریعت قائم کرنے کے مدعی ہیں۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کو منقطع قرار دیتے ہیں آپ کے دور کو ختم شدہ ٹھہراتے ہیں۔ اور آپ کے کلمہ کو منسوخ قرار دیتے ہیں اور اسلام کے قبلہ کعبۃ اللہ کی بجائے نیا خود ساختہ قبلہ ٹھہراتے ہیں۔ بہائی لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انہی معنوں میں خاتم النبیین ٹھہراتے ہیں۔ جن میں عام مولوی ٹھہراتے ہیں۔ یعنی آنحضرتؐ کے آنے سے نبیوں کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ اب کوئی نبی نہیں آسکتا۔ اسی بناء پر بہائی کہتے ہیں کہ اب نبی آنے بند ہو چکے ہیں۔ محمد رسول اللہ تک نبی آتے رہے۔ آپ بھی ایک نبی تھے۔ اب خود خدا آگیا۔ گویا نبوت کے دور کے بعد الوہیت کا دور شروع ہو گیا ہے جیسا کہ اوپر ایک اقتباس بھی درج کیا جا چکا ہے۔ یہ ہے بہائیت کا لب لباب اور خلاصہ۔!

کتنے ظالم ہیں وہ لوگ جو احمدیت کو بہائیت کا مثنّٰی اور پرتو ٹھہراتے ہیں۔ اور کتنے ہی حق سے دور ہیں۔ وہ علماء جو واقعات کے خلاف اور حقیقت کے نقیض یہ دعوےٰ کر رہے ہیں۔ کہ جس طرح بہاء اور باب نے دعوےٰ نبوت کیا ہے۔ اسی طرح حضرت میرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام نے دعویٰ نبوت کر دیا ہے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ جب باب اور بہاء نے اسلام اور بانیٔ اسلام علیہ التحیۃ والسلام کے خلاف انتہائی زہر چکانی کر کے ظلمت پھیلانی چاہی تو اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سرزمین قادیان سے آنحضرتؐ کے امتی نبی کے طور پر مبعوث فرمایا۔ جنہوں نے باب اور بہاء کے جھوٹے مزاعم کا تار پود بکھیر کر رکھ دیا اور علی الاعلان کہا ؎

کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر ز غلمان محمدؐ

پھر فرمایا ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

کیا طلوع اسلام والے اور اسلامی جماعت والے خدا کا خوف کر کے اور آخرت کی بازپرس سے ڈر کر باب اور بہاء کے دعویٰ نبوت کا فیصلہ کرانے کے لئے ہمارے چیلنج کو منظور کریں گے؟ وما علینا الا البلاغ المبین۔

(الفرقان جولائی ۱۹۵۵ء)

زکوٰۃ

اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

گائبندھا (مشرقی پاکستان) میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شاندار جلسہ

۳۰ جون کو دار المهدی گائبندھا ضلع رنگپور میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ زیر صدارت خانصاحب حمید الدین ہوا۔ جس میں شہر کے معززین۔ کالج کے پروفیسر اور مقامی حکام نے رسول کریم صلعم کی سیرت کے مختلف محاسن بیان فرمائے۔ مقررین میں سے پروفیسر محمد اسلم صاحب ایم اے۔ الیس اسلم صاحب ایم اے۔ اے ایم چوہدری صاحب ایم اے۔ احمد حسین صاحب ایم اے۔ واحد حسین صاحب بی اے۔ اور اسماعیل حسین صاحب بی اے بی ٹی اور بعض دیگر اصحاب قابل ذکر ہیں۔ جلسہ کے انتظامات مولوی عبد السبحان صاحب نے کئے۔ جلسہ کا نہایت اچھا اثر رہا۔ اور فیصلہ ہوا کہ آئندہ بھی وقتاً فوقتاً ایسے جلسے منعقد کئے جایا کریں۔

(ڈی اے مقتدر طالب علم گائبندھا کالج)

مجلس خدام الاحمدیہ نوشہرہ کا تعلیمی و تربیتی پروگرام پکنک

مجلس خدام الاحمدیہ نوشہرہ نے مورخہ ۱۹ مئی خدام کے تعلیمی۔ تربیتی جسمانی اور تفریحی پروگراموں کے سلسلہ میں دریائے کابل کے کنارے زیر قیادت قائد مجلس مکرمی عبد الستار صاحب خادم پکنک منائی۔ جس میں تلاوت قرآن کریم اور عہد نامہ دوہرائے جانے کے بعد ذیل کا پروگرام عمل میں لایا گیا۔

(۱) ہر خادم سے اذان دلوائی گئی۔ غلطیاں درست کی گئیں۔ اور اچھی اذان دینے والوں کے نام نوٹ کئے گئے۔

(۲) ہر خادم سے درثمین اور کلام محمود سے نظمیں سنی گئیں۔ الفاظ کو صحت کے ساتھ ادا کرنے کی طرف توجہ دی گئی۔ اور خوش الحانی سے نظم پڑھنے والوں کے نام نوٹ کئے گئے۔

(۳) انعامی سلطان القلم کے سلسلہ میں خدام کو پہلے سے ایک مضمون جس کا عنوان "نماز کے آداب اور فضائل" تھا۔ لکھ لانے کے لئے کہا گیا۔ جو ہر خادم نے باری باری سنایا۔ ایک خادم کا اچھا مضمون "خالد" میں اشاعت کے لئے منتخب کیا گیا۔

(۴) خدام کی یادداشت کے امتحان کے طور پر ہر خادم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات سنے گئے۔ جن کی کل تعداد پچیس کے قریب تھی۔ گویا ہر خادم کو ایک وقت میں پچیس الہامات کو سننے اور یاد رکھنے کا موقعہ ملا۔

(۵) تمام خدام نے سو گز دوڑ میں حصہ لیا۔

(۶) زوال بعد خدام کی پھلوں سے تواضع کی گئی۔

(۷) پھر لمبی چھلانگ (دشٹرپ) لگانے میں خدام کا مقابلہ ہوا۔

آخر میں قائد محترم نے دعا فرمائی۔ اور اس طرح پر یہ تقریب بخیر و خوبی ۱/۲ ۸ بجے ختم ہوئی۔ خدام نے اس پروگرام میں بھی دلچسپی لی۔ اور تعلیمی و تربیتی میدان میں اگلا قدم قرار دیا۔ آئین اس پروگرام کو دو غیر احمدی مولوی صاحبان نے بھی ہماری مجلس میں بیٹھ کر توجہ اور دلچسپی سے سنا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رنگ میں ہمارے لئے تبلیغ کے ذرائع بھی کھولے آمین

اس دفعہ خدام کے علاوہ اطفال نے اس پروگرام میں حصہ لیا۔

(محمد نجیب عارف۔ معتمد مقامی مجلس خدام الاحمدیہ نوشہرہ)

عزت کا مستحق کون ہے؟

"جو شخص کام کرتا ہے وہ عزت کا مستحق ہے اور جو کام نہیں کرتا۔ بلکہ نکما رہتا ہے۔ وہ اپنی قوم اور خاندان کے لئے عار اور ننگ کا موجب ہے"۔ (فرمان حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ)

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مغل بادشاہوں کی سکھوں سے رواداری

(از مکرم گیانی واحد حسین صاحب (راہوالی)

(۳)

اکبر بادشاہ نے پنجاب کا مالیہ معاف کردیا

گیانی گیان سنگھ صاحب لکھتے ہیں۔

بعادوں کے مہینے اکبر بادشاہ دورہ کرتا ہوا امرتسر ٹھہرا۔ گورو ارجن صاحب سے مل کر بہت خوش ہوا۔ گورو صاحب نے عرض کی۔ کہ بارش نہ ہونے کی وجہ سے آپ کی رعایا بھوکوں مررہی ہے۔ اس کی پرورش فرمائی جائے۔ تب بادشاہ نے فرمایا۔ کہ آپ کیا چاہتے ہیں؟ گورو صاحب نے جواب میں کہا۔ کہ رعایا کا معاملہ معاف کردیں۔ تب بادشاہ نے ایسا ہی کیا۔ اور گورو صاحب کے کہنے پر سارے پنجاب کا معاملہ معاف کردیا۔ اور اپنے پاس سے بہت سا غلہ بھی دیا۔ امیر لوگ گورو صاحب کی بہت عزت کرنے لگے۔" (تواریخ گورو خالصہ ص۱۹۵ گورکھی)

گرنتھ صاحب کا شاہی دربار میں پیش ہونا

مصنف تواریخ گورو خالصہ لکھتا ہے کہ بیساکھ سمت ۱۶۶۲ بکرمی میں اکبر بادشاہ لاہور جاتا ہوا بٹالہ میں ٹھہرا تو پرتھی چند کی طرف سے شکایت ہوئی۔ کہ گورو ارجن صاحب نے گرنتھ صاحب میں اسلام کی توہین کی ہے۔ اس پر بادشاہ نے بمعہ گرنتھ صاحب گورو صاحب کو طلب کیا۔ گورو صاحب خود تو نہ گئے۔ لیکن گرنتھ صاحب کے ہمراہ نامی سکھوں کو روانہ کیا۔ بادشاہ نے مختلف مقامات سے گرنتھ صاحب پڑھوایا۔ اور کوئی شبد اسلام کے خلاف نہ پایا۔ اس پر اس نے ۵۱ مہریں گرنتھ صاحب کی نذر کیں۔ اور سکھوں کو قیمتی دوشالے گورو صاحب کے لئے بطور خلعت عطا کئے۔

(تواریخ گورو خالصہ ص۴۹۴)

ایسے شخص کے متعلق یہ ثابت کرنے کی کوشش کرنا کہ وہ ظالم اور متعصب تھا۔ کسی طرح بھی درست نہیں۔ تاریخ نویس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ مذہبی تعصب اور فرقہ دارانہ ذہنیت سے الگ ہو کر دیانتداری سے واقعات تحریر کرے۔ اور اپنے مذہبی یا قومی مفاد کو تاریخ پر اثرانداز نہ ہونے دے۔ لیکن سکھ تاریخ ان تمام امور سے خالی ہے۔ سکھ مصنف عموماً اور گیانی گیان سنگھ صاحب خصوصاً ان خوبیوں سے مستثنیٰ ہیں۔ اور ان کی تاریخ کا قریباً ہر ایک پہلو تعصب کا شکار ہے۔ گو سکھوں کا دعویٰ ہے۔ جیسا کہ تواریخ گورو خالصہ کے ٹائیٹل پیج سے ظاہر ہے۔ کہ بھائی گیانی گیان سنگھ نے عرصہ تک ہندوستان وغیرہ ملکوں میں سیر کرکے بڑی سرگردان کوشش اور محنت کے ساتھ یہ کتاب تصنیف کی ہے۔ لیکن واقعات بالکل اس کے برعکس ہیں۔ نئے مورخ سردار سندر سنگھ صاحب ایم۔ ایس سی پروفیسر گورو نانک کالج گوجرانوالہ نے تو اپنی کتاب مختصر و مکمل تواریخ گورو خالصہ کا زیادہ تر انحصار ہی گیانی گیان سنگھ صاحب کی تواریخ پر رکھا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:

"ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ عام لوگوں کے لئے اردو میں تواریخ لکھ کر شری مان گیانی گیان سنگھ جی آنجہانی نے ایک بہت بڑا کام سرانجام دیا۔ جس کے لئے ان کا جتنا بھی احسان مانا جائے۔ کم ہے۔ اور ہمیں اس تواریخ کی تیاری میں اگرچہ متعدد کتب کا مطالعہ کرنا پڑا ہے جن کی فہرست ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ مگر جو مصالحہ ہمیں بھائی گیان سنگھ جی کی تواریخ سے ملا ہے۔ بہت کم دیگر کتب میں ملتا ہے۔ کیونکہ خود گورو مہاراج کا پیرو ہونے کی وجہ سے نیز اپنی تمام ریسرچ کرنے سے جو واقعات انہوں نے قلمبند کئے ہیں وہ دیگر کتب میں ملنی محال ہے (ص ک)

اب انہی گیانی گیان سنگھ صاحب کی تاریخ دانی کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیے۔

سکھ تواریخ نویسی کے چند نمونے

(۱) گیانی گیان سنگھ صاحب تحریر فرماتے ہیں:

"ایک روز علاؤ الدین بادشاہ نے قاضی سے پوچھا۔ کہ ہندوؤں کے واسطے شرع کا کیا حکم ہے۔ تو قاضی نے کہا۔ کہ ہندو زمین کی طرح ہیں۔ اور خدا نے ہندو کو مسلمان کی خدمت کے لئے پیدا کیا ہے۔ بقول پیغمبر صاحب حدیث ذیابہ اللہ میں لکھا ہے۔ کہ ہندو کافر جب تک دین محمدی قبول نہ کریں۔ ان کو قید کرو۔ قتل کرو۔ غلام بناؤ۔ مال متاع سب چھین کر مفلس بنا دو۔ اور ان کو دین میں لانے کے لئے صدہا تکلیفوں اور مصیبتوں کا نشانہ بناؤ۔ کیونکہ کافروں کو مسلمان کرنا ہمارا عین فرض ہے۔

(تواریخ گورو خالصہ ص۲۰)

نوٹ:۔ حدیث ذیابہ اللہ نہ تو کبھی سُنی گئی ہے۔ اور نہ ہی یہ فرضی کتاب تاقیامت کوئی سکھ دکھا سکتا ہے۔ یہ فسانہ صرف ہندو مسلم کشیدگی پیدا کرنے کی غرض سے گیانی صاحب نے اختراع کیا ہے۔

(۲) گیانی صاحب حضرت اورنگ زیب عالمگیر کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"شمس تبریز جیسے مسلمان رسیدہ فقیر کی * شرع کے برخلاف ہونے کی وجہ سے اس نے کھال کھنچوادی۔" (تواریخ گورو خالصہ ص۱۳ مطبوعہ ۱۸۹۲ء)

نوٹ:۔ شمس تبریز حضرت اورنگ زیب عالمگیر سے سینکڑوں برس پیشتر فوت ہو چکے ہیں۔ (ملاحظہ ہو حاشیہ نانک پرکاش ص۱۰۸ از بھائی ویر سنگھ) یہ تو گیانی گیان سنگھ صاحب کے تعصب اور آپ کی علمی معلومات کی ایک دو ادنیٰ مثالیں ہیں۔ ناظرین جس سے اندازہ لگا سکیں گے۔ کہ جس تاریخ کا ماخذ گیانی صاحب کی کتاب ہوگی۔ وہ کتنی مفید معلومات سے لبریز ہوگی۔ اور پبلک کے لئے وہ کس قدر فائدہ مند ہو سکتی ہے۔ ہاں اپنے مقصد یعنی سکھ مسلم مناقشت پیدا کرنے میں وہ بہرحال کامیاب ہوگی۔

سالِ رواں کے وعدے جلد پورے کریں

اللہ تعالیٰ کے بڑے فضلوں اور احسانوں میں سے ایک بڑا فضل و احسان تحریک جدید کے مجاہدوں پر یہ ہے۔ کہ وہ سالہا سال سے تحریک جدید کے چندے کو سو فی صدی بلکہ اس سے بھی زیادہ ادا کرتے رہے ہیں۔ کیونکہ کسی سے ادا کرنے میں توقف ہوگیا۔ تو اس نے تلافی مافات کے طور پر وعدہ سے زیادہ ادا کرکے اس کا کفارہ ادا کیا۔ اس طرح بفضل خدا تحریک جدید کا چندہ سو فی صدی سے بھی زیادہ ادا ہوگیا۔ لیکن اس سال خلاف معمول کمی زیادہ ہوگئی ہے۔ اور تحریک جدید کے چندہ میں یہ کمی اس وجہ سے ہے۔ کہ تحریک جدید کا دفتر بھی کما حقہ، اپنا فرض ادا نہیں کرسکا۔ اور احباب نے بھی اس میں سستی اور غفلت سے کام لیا ہے۔ جو ایک لازمی نتیجہ تھا۔

اب دفتر کی طرف سے احباب کرام کو جبکہ سات ماہ کا عرصہ گذر گیا ہے توجہ دلائی جارہی ہے۔ چنانچہ نوشہرہ چھاؤنی کے سیکرٹری مال مکرم عبد الستار صاحب خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ جو اپنے فرض کے ادا کرنے میں مستعدی اور ہوشیاری سے کام لیتے ہیں۔ اور اپنی جماعت کے تحریک جدید کے چندوں کو سو فی صدی ادا فرمایا کرتے ہیں۔ اطلاع دیتے ہیں کہ میں نے سلسلہ کی مالی تنگی اور مشکلات کو دیکھ کر ۳۰ر جون کو جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد احباب میں تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اعلیٰ مقاصد و اغراض کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ احباب اپنے چندہ تحریک جدید کو جلد سے جلد ادا کردیں۔ اور میں نے یہ اقدام اس لئے بھی کیا۔ کہ جولائی کے اوائل میں احباب کو تنخواہ وغیرہ بھی مل جائے گی۔ ان کے لئے سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر ادا کرنے میں خاص توجہ ہوگی۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ۳۷۸/- روپے تو نقد وصول ہو چکے ہیں۔ اور باقی وعدوں کی تھوڑی سی رقم رہ گئی ہے۔ جو انشاء اللہ ماہ اگست میں ادا ہو جائیگی۔ اور اس طرح بفضل خدا جماعت نوشہرہ چھاؤنی کا وعدہ اگست ۵۵ء کے آخر میں سو فی صدی ادا ہو جائیگا۔ اللہ تعالےٰ احباب نوشہرہ اور خادم صاحب کو جزائے خیر دے۔ اور باقی احباب کو بھی توفیق بخشے۔ کہ وہ اگست میں ہی اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کردیں۔ کیونکہ تحریک جدید کے چندہ میں اس سال غیر معمولی کمی ہورہی ہے جو محض سستی اور غفلت کا نتیجہ ہے۔

تحریک جدید کے مجاہد اگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ذیل کو ذہن میں حاضر کرلیں۔ تو وہ باوجود ذاتی مشکلات کے بھی اپنے چندہ تحریک جدید کو اول تو اسی ماہ جولائی میں ورنہ اگست میں پورا کردیں۔

"آخر جو احمدی کہلاتا ہے۔ وہ ایک مکان کی اینٹ بن چکا ہے۔ وہ زنجیر کا ایک حصہ بن چکا ہے۔ اس نے بیعت کرتے ہوئے وعدہ کیا تھا۔ کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔ اور میں دین کے لئے جان و مال اور عزت سب کچھ قربان کردوں گا۔ پس اس کا چندہ ادا نہ کرنا محض سستی اور غفلت ہے۔ اور کچھ نہیں۔"

پھر ۲ر جون ۱۹۴۸ء کی مجلس عرفان میں بعد نماز مغرب فرمایا:۔

"یاد رکھو! صرف جذبات کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ تعالےٰ کے وعدوں پر یقین کرلینا ہماری مشکلات کو دور نہیں کرسکتا۔ یہ سمجھ لینا کہ خدا خود ہماری مدد کرے گا۔ اور اپنے معجزات اور نشانات سے اپنے دین کی نصرت اور مدد کرے گا۔ اور ہم اپنے کام میں سست رہیں۔ اور غفلت برتیں۔ تو یہ ہمیں کامیاب نہیں کرسکتا۔"

"بلکہ اب ہمیں تمام سستیوں اور غفلتوں کو دور کرکے پوری طرح اپنے کام میں لگ جانا چاہیئے۔ اگر کوئی یہ سمجھ کر احمدیت میں داخل ہوا کہ اسے سونے کے لئے پھولوں کی سیج ملے گی۔ تو وہ دھوکہ خوردہ ہے۔ احمدیت میں داخل ہوکر تمہیں سولی پر چڑھنا ہوگا۔ جو سولی پر سوتا ہے۔ اس سے زیادہ احمق اور کون ہوگا۔"

پس تحریک جدید کے چندہ میں ایک معتد بہ حصہ نے سستی اور غفلت سے کام لیا ہے۔ اب انہیں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ان ارشادات کے ماتحت اپنی سستی کو چستی سے بدل دینا ضروری ہے۔ اور یہ ضروری ہے۔ کہ وہ جولائی کے آخر یا زیادہ سے زیادہ اگست کے آخر تک اپنے وعدے سو فی صدی پورے کرکے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعا حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

"تیری آواز پر لبیک کہی"

(حضرت امیر المومنین)

"اے خدا تو اپنے ان بندوں کے ساتھ ہو۔ جب انہوں نے میری آواز پر لبیک کہی۔ تو انہوں نے میری آواز پر لبیک نہیں کہی۔ بلکہ تیری آواز پر لبیک کہی۔"

اپنے خالق، مالک اور رازق کی آواز پر اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے بہ انشراح صدر لبیک کہنے والو!! اپنے دل میں دل سے سوال کریں کہ اے بندے کیا تو نے تاریخی یادگار کی کتاب میں اپنا نام بھی درج کروالیا ہے؟

وکیل المال تحریک جدید

---

(۱) داخلہ آرکیٹکچر سکول

چار سالہ ڈپلومہ کورس زیر انتظام حکومت پاکستان پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ اے جو رائل انسٹی ٹیوٹ آف برٹش آرکیٹکٹس کا امتحان انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے۔ پہلا سال پورے وقت کا کورس۔ باقی تین سال جزوی وقت کا کورس۔ جولائی کے دوسرے ہفتے سے آغاز۔ داخلہ ۹/۷/۵۵ تک

تفصیلات کے لئے M. A. Mirza Head of The School of Architecture Block no 81 Central Secretariat کو مخاطب کیا جائے۔

شرائط: فرسٹ ایئر فل ٹائم کلاس کے لئے میٹرک و ماہر فری ہینڈ ڈرائنگ۔ سیکنڈ تھرڈ فورتھ ایئر پارٹ ٹائم کلاس کے لئے سرٹیفکیٹ منظور شدہ سکول آف کیٹکچر یا قابل و تجربہ کار ڈرافٹس مین۔ (سول لاہور ۱/۷/۵۵)

(۲) مقابلہ بھرتی انسپکٹر ڈاکخانہ جات و ریلوے میل سروس

کراچی۔ لاہور و ڈھاکہ میں امتحان مقابلہ نومبر ۱۹۵۵ء میں ہوگا۔ مضامین

(۱) Essay and General English
(۲) Precis and Drafting
(۳) General Knowledge.
(۴) Simple arith (Matric standard)
(۵) Geography (Matric standard)
(۶) Vina Voci.

درخواستیں مجوزہ فارم میں بنام پوسٹ ماسٹر جنرل علاقہ یکم ستمبر ۱۹۵۵ء تک بمعہ نقول اسناد (میعاد عمر۔ قابلیت۔ چال چلن) مصدقہ فرسٹ کلاس مجسٹریٹ یا کلاس ون افسر مطلوب ہیں۔ فارمیں بلاقیمت پوسٹ ماسٹر جنرل کراچی۔ لاہور۔ ڈھاکہ سے طلب کریں۔ دس روپیہ کا کراسڈ پوسٹل آرڈر بنام پوسٹ ماسٹر جنرل شامل درخواست ہو۔

شرائط: گریجوایٹ عمر ۱/۱/۵۵ کو ۲۰ تا ۲۸۔ انتخاب میں آنے والے امیدواران کو ایک سالہ کے لئے آزمائشی تقرری بشاہرہ ۱۰۰/- روپیہ ہوگی۔ عرصہ ٹریننگ گیارہ ماہ باقاعدہ اسامی میں تنخواہ بطور انسپکٹر ۱۲۵ - ۱۰ - ۲۲۵ - ۱۰ - ۲۷۵ - ۲/۲۵ - ۳۰۰ - گرانی و دیگر اقسام کے الاؤنس علاوہ۔ (سول لاہور ۳۰/۶/۵۵)

(۳) داخلہ گورنمنٹ ٹیل ورکس انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی

کلاسیں حسب ذیل ہوں گی

(۱) General Mechanics
(۲) Electro "
(۳) Automobile " (۴) Basketry.

مجوزہ فارم میں درخواستیں ۹/۷ تک بنام پرنسپل مطلوب ہیں۔ شرائط: باسکٹری کے لئے جو سہ ماہ کورس ہے۔ اینگلو ورنیکلر مڈل اور باقی ہر سہ کے لئے جن کا چار سالہ کورس ہے میٹرک۔ مجوزہ فارم درخواست معہ پراسپکٹس امتحان داخلہ اس ادارے کے دفتر سے حاصل کریں (سول ۱/۷/۵۵)

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

مختلف مقامات پر

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

۳۰ جون کو مختلف مقامات پر سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کئے گئے۔ جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلو اور محاسن حسنہ بیان کئے گئے۔ مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے مزید اطلاع موصول ہوئی ہے:۔ حیدرآباد سندھ۔ میرپور خاص۔ خوشاب۔ اوکاڑہ۔ ملتان شہر و چھاؤنی۔ موہلن کے ضلع گوجرانوالہ۔ چک ۴۶ شمالی سرگودھا۔ کرتو ضلع شیخوپورہ

پندرہ روزہ تربیتی کلاس

پندرہ روزہ تربیتی کلاس مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ ۱۹۵۴ء کے فیصلہ کے مطابق امسال موسم گرما میں ۱۳ اگست تا ۲۸ اگست ۱۹۵۵ء ربوہ میں منعقد ہوگی۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جاچکا ہے۔ اس کلاس کے لئے ایسے نمائندے آنے چاہئیں جو سمجھدار ہوں۔ کم از کم مڈل پاس ہوں۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتے ہوں تاکہ واپس جاکر اپنے مقام کے دیگر خدام کو جو انہوں نے سیکھا ہے سکھا سکیں ـــ تربیتی کلاس کے انعقاد تک جو مجالس سالانہ اجتماع کا چندہ سو فیصدی ادا کر دیں تو وہ سو یا سو کی کسر پر ایک نمائندہ بغیر خرچ کے بھجوا سکتی ہیں۔ ورنہ ہر مجلس کو اپنے نمائندے کا خرچ خود برداشت کرنا ہوگا۔ لیکن اگر کسی مجلس کا چندہ سالانہ اجتماع تک سو فیصدی ادا ہوجائے تو مجلس مرکزیہ تربیتی کلاس میں اس مجلس کے شامل ہونے والے نمائندے کا خرچ واپس کر دے گی۔ ہر مجلس کو کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوانا چاہئے۔ اگر یکم اگست ۱۹۵۵ء تک مرکز میں کم از کم بیس بیرونی نمائندگان کے آنے کی اطلاع مل گئی تو کلاس جاری کی جائے گی۔ جملہ مجالس یکم اگست سے قبل اپنے نمائندہ کے نام سے اطلاع ضرور دیں۔

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ولادت

(۱) میری بہن مبزرہ بیگم صاحبہ زوجہ چودھری مقبول احمد صاحب شیخوپورہ کو خدا تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو خادم دین بنائے اور ماں باپ کے لئے قرۃ العین ہو۔ یہ بچہ چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم اے کا نواسہ ہے (امۃ الشافی ربوہ)

(۲) میرے لڑکے عزیزم نور احمد صاحب سلمہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا کیا ہے۔ اس کا نام حفیظ احمد سلمہ رکھا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم نومولود کو بڑی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین محمد یحییٰ سیکرٹری تبلیغ کنڈیارو (سندھ)

درخواست دعا

عزیز عبد المجید قریباً ایک سال سے بیمار ہے۔ اسے تشنج کے دورے پڑتے ہیں۔ احباب سلسلہ اور بزرگان سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ خدا تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ محمد دین گول بازار ربوہ

عطیہ بکوں کے بارہ میں ضروری اعلان

پہلے بھی متعدد بار اعلان کئے جاچکے ہیں۔ اب مکرر بذریعہ اعلان ہذا تمام ان احباب کی خدمت میں جن کے پاس شعبہ ذہانت وصحت جسمانی کی عطیہ بکیں ہیں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ان کی واپسی کا انتظام کر کے ممنون فرمائیں۔ مہتمم ذہانت صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

(۱) میرے بڑے بھائی چودھری عبد اللطیف صاحب پسر چودھری محمد یوسف صاحب غوث گڑھی حال احمد نگر تقریباً ڈیڑھ ماہ دق و رسل سے بیمار رہ کر چک ۳۸ جنوبی سرگودھا میں ۵ جولائی کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند تر درجات عطا فرمائے آمین۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔ محمد غنی احمد نگر ضلع جھنگ

(۲) میرا اکلوتا بیٹا بشارت احمد ۳۰/۶/۵۵ کو بقضائے الٰہی فوت ہوگیا ہے۔ بزرگان دین اور تمام احمدی دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

عبد الکریم محلہ تیل گودام احاطہ محمد رحمن داس کوئٹہ

عدن کے باغی قبائل پر برطانوی فوج کا زبردست حملہ

قاہرہ ۱۴ر جولائی - عدن میں جنگ کی صورت حال پیدا ہو جانے کی اطلاعات آئی ہیں - ان اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ برطانیہ نے عدن کے باغی قبیلوں کے خلاف زبردست حملہ کر دیا ہے -

برطانوی فوجوں کو مدد دینے کے لئے عدن کے وسطی علاقہ اور برطانوی فضائی فوج کی جانب کمک بھی بھیج دی گئی ہے - قاہرہ میں جب عرب لیگ کے حلقوں سے استفسار کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ عدن اور برطانوی نو آبادی کا جھگڑا اقوام متحدہ میں پیش کیا جائے گا - اگر اس قسم کا امکان ہو تو اس سلسلے میں یمن اپنے موقف کی حمایت میں بنڈونگ کانفرنس کی قرارداد پیش کرے گا جس کی حمایت افریقہ اور ایشیاء کے انتیس ممالک کر رہے ہیں -

انڈیا آفس لائبریری کی ملکیت کا ثبوت

نئی دہلی ۱۴ر جولائی - اس بات کا تحریری ثبوت مل گیا ہے کہ انڈیا آفس لائبریری جو ہندوستان اور پاکستان کی حکومت کی ملکیت ہے - برطانوی ہند کی حکومت کے خلاف برطانیہ کے روانہ کئے ہوئے بعض ایسے خطوط ملے ہیں جن میں اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ یہ لائبریری حکومت ہندوستان کی ملکیت ہے -

پاکستان جمہوریہ بن کر بھی دولت مشترکہ سے منسلک رہ سکتا ہے

لنڈن ۱۵ر جولائی - تعلقات دولت مشترکہ کے وزیر لارڈ ارل ہوم نے پاکستان سوسائٹی کے سالانہ عشائیہ کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دولت مشترکہ کے اندر اتحاد و تعاون کے طریقے مختلف ہیں ،

یہ شاید کسی کو بھی علم نہیں تھا کہ اس میں ایک جمہوریہ بھی شامل رہ سکتی ہے مگر اس کی لچک کے باعث اسے اور زیادہ تقویت پہنچتی ہے -

"جب وزیر اعظم پاکستان نے اعلان کیا کہ پاکستان میں جمہوری نظام حکومت قائم کیا جائے گا تو انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ پاکستان مستقل مزاجی کے ساتھ دولت مشترکہ سے منسلک رہے گا "

ارل ہوم نے بتایا کہ برطانیہ ان الفاظ کا خیر مقدم کرتا ہے - کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ مستقل مزاجی کی صفات ہی آزمائشوں میں پورا اترنے کے بعد قائم و دائم رہتی ہیں - ہم پاکستان - عراق - اور ترکی کے ساتھ مل کر مشرق اوسط کے تحفظ کا موثر نظام مرتب کرنے کے موقع کا بھی پرجوش خیر مقدم کرتے ہیں -

گاڑی کے حادثہ کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی

لاہور ۱۵ر جولائی - یہاں سے سولہ میل کے فاصلہ پر مرید کے کے مقام پر ۱۳ اپ مال گاڑی کا جو حادثہ رونما ہوا ہے اس کے ۴۸ گھنٹے کے بعد ابھی تک ریلوے کے حکام یہ فیصلہ نہیں کر سکے جس میں گیہوں - پھلوں اور مٹی کے تیل سے بھرے ہوئے ۲۵ ڈبوں کو شدید نقصان پہنچا ہے -

البتہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے انجینئروں نے مسافر گاڑیوں کی آمد و رفت کے لئے الگ لائن کا انتظام کر دیا ہے - کل شام تک کوئی گاڑی بھی براہ راست نہیں جا سکی تھی اور ٹریفک کو مسمار شدہ لائن سے دوسری گاڑیوں سے منتقل کرنا پڑتا رہا ہے -

بھارتی مسلمانوں کی مذہبی آزادی کا پراپیگنڈا

نئی دہلی ۱۴ر جولائی حج کے لئے مکہ جانے والے بھارتی مسلمانوں کے وفد کے قائد مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی نے پاکستان کے اخبارات میں شائع شدہ خبر کی بمبئی میں تصدیق کی ہے کہ اس وفد کا مقصد حج کے موقع پر مختلف اسلامی ممالک کے لوگوں کو یہ باور کرانا ہے کہ بھارت میں حالات اچھے ہیں اور مسلمانوں کو کوئی تکلیف نہیں -

دہلی سے بمبئی پہنچنے پر انہوں نے کہا کہ وفد کا اصل مقصد مشرق اوسط کے ممالک کے نمائندوں اور عوام سے ملاقات کر کے انہیں اس امر سے آگاہ کرنا ہے کہ بھارت کے مسلمانوں کو آزادی حاصل ہے اور ان کے ساتھ خیر سگالی کا اظہار کیا جاتا ہے نیز بھارت کے سیکولرزم کی وضاحت کی جائیگی -

برطانیہ میں پاکستانی افسروں کی تربیت

لنڈن ۱۵ر جولائی مشاہدہ میں پاکستان گورنمنٹ ڈائنگ اور کیمیکل پروسیسنگ انسٹی ٹیوٹ کے مسٹر نیاز احمد اور محکمہ پرورش حیوانات ڈھاکہ کے مسٹر ایچ رحمن حال ہی میں کولمبو منصوبہ کے تحت تربیت حاصل کرنے برطانیہ پہنچے ہیں -

مسٹر نیاز احمد یہاں فروری تک امپیریل کیمیکل انڈسٹریز کے شعبہ رنگ سازی میں تربیت حاصل کریں گے - اور مسٹر رحمان ایڈنبرا یونیورسٹی کے شعبہ زراعت میں دیہاتی سائنس کا ڈپلومہ حاصل کرنے کے لئے ایک سال کا کورس کریں گے -

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

پاکستان سے متعلق افغانستان کا رویہ انتہائی افسوسناک ہے (کرنل سعادت)

قاہرہ ۱۴ر جولائی - مصر کے وزیر مملکت کرنل انور السادات نے کہا ہے - کہ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا - کہ کابل میں پاکستانی سفارت خانے سے پرچم گرا کر اس کی توہین کی گئی ہے

کرنل سعادت گذشتہ دنوں پاک افغان کشیدگی جو پاکستانی پرچم کی توہین کے بعد پیدا ہو گئی تھی - ختم کرانے کے لئے کراچی اور کابل آئے تھے -

کرنل انورالسادات نے افغانستان کے عوام کے نام ایک پیغام بھیجا ہے جو قاہرہ ریڈیو سے نشر کیا گیا - بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ میں نے افغانستان کے وزیر اعظم سردار داؤد خاں سے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ پاکستانی پرچم کی توہین ہی اصل غلطی ہے - اور اگر اس کا ازالہ کر دیا جائے - تو دونوں ملکوں کے تعلقات خوشگوار ہو سکتے ہیں -

کرنل انورالسادات نے کہا ہے کہ میں نے شاہ سعود کے خاص ایلچی شہزادہ مساعد کے ساتھ مل کر دونوں ملکوں کے درمیان تنازع طے کرانے کی بے حد کوششیں کیں جو ناکام ہو گئیں تو میں بے رنجیدہ واپس ہوا - انہوں نے کہا کہ پاکستان کے رویے پر میں ہمیشہ فخر کرتا رہوں گا - کراچی میں پاکستان کے جن ذمہ دار افسروں سے میری ملاقات ہوئی - انہوں نے مجھے صاف طور پر بتایا - کہ وہ چاہتے ہیں - کہ ان کا ہمسایہ مسلمان ملک مضبوط ہو - اور ہمیشہ خوشحال رہے - لیکن افغانستان کا رویہ پاکستان کے متعلق بڑا افسوسناک ہے - اور جو واقعات سننے میں آ رہے ہیں - وہ واقعی قابل افسوس ہیں - کیونکہ ایک اسلامی ملک کا رویہ دوسرے اسلامی ملک سے اس قسم کا نہیں ہونا چاہیئے -

صوفی عبدالحمید پنجاب مسلم لیگ کے قائم مقام صدر نامزد کر دئے گئے

سرگودھا ۱۴ر جولائی - پاکستان مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد علی نے ملک فیروز خان نون کی جگہ صوفی عبدالحمید کو پنجاب صوبائی مسلم لیگ کا قائم مقام صدر نامزد کر دیا ہے - مسٹر محمد علی نے پریس کو بیان دیتے ہوئے کہا ہے - چونکہ ملک فیروز خاں نون صوبائی لیگ کی صدارت سے استعفیٰ دے چکے ہیں اس لئے اب مسلم لیگ کے انتظام کو جاری رکھنے اور اسے اچھی طرح چلانے کے لئے میں نے صوفی عبدالحمید رکن مرکزی دستوریہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ پنجاب صوبائی مسلم لیگ کے قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھال لیں - مسٹر محمد علی نے مزید کہا ہے مجھے امید ہے - کہ صوبائی مسلم لیگ کے نئے نامزد صدر جانفشانی سے کام کریں گے -

بھارتی وزیر داخلہ کے بیان پر حکومت پاکستان کا زبردست احتجاج

سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے - کہ حکومت پاکستان بھارتی وزیر داخلہ پنڈت گوبند بلبھ پنت کے بیان پر زبردست احتجاج کر رہی ہے - دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا - کہ اس سے پہلے حکومت نے پنڈت پنت کے بیان کی وضاحت طلب کی ہے - پنڈت پنت نے سری نگر میں نیشنل کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا - کہ موجودہ بین الاقوامی صورت حال کے تحت بھارت اپنے عہد و پیمان پر قائم نہیں رہ سکتا - کراچی میں بھارت سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں - ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں رائے شماری نہ کرانے کے لئے بھارت میں ایک منظم مہم شروع کی گئی ہے -

امریکہ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں - کہ نیو یارک میں امریکی ایوان نمائندگان کی امور خارجہ کی کمیٹی کے چیئرمین نے ایک بیان میں کہا - کہ پنڈت نہرو اگر واقعی عالمی کشیدگی ختم کرنا چاہتے ہیں - تو وہ کشمیر پاکستان کو واپس کرنے پر غور کر سکتے ہیں - انہوں نے کہا - کہ مسئلہ کشمیر کی وجہ سے ایشیا میں زیادہ کشیدگی پائی جاتی ہے - اور پنڈت نہرو جو عالمی امن قائم کرنے اور کشیدگی ختم کرنے کا ڈھونگ رچا رہے ہیں - اگر وہ مسئلہ کشمیر کا پُرامن تصفیہ کر دیں - تو یقینی طور پر ایشیا میں کشیدگی ختم ہو جائے گی - اور عالمی امن سے متعلق پنڈت جی کے عزائم میں بھی انہیں کامیابی حاصل ہوگی -

مظفر آباد ۱۴ر جولائی - آزاد کشمیر کے صدر کرنل شیر احمد نے کشمیریوں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہمیں ایک بار پھر نئے عزم صمیم کے ساتھ یہ طے کر لینا چاہیئے - کہ ہم آزادی کشمیر حاصل کرنے کے لئے کسی قسم کی قربانی سے بھی دریغ نہیں کریں گے - انہوں نے کہا کہ عوام کی خواہشات کو فوجی طاقت سے نہیں کچلا جا سکتا - ہم اس وقت تک اپنی تحریک کو جاری رکھیں گے جب تک کہ ہم اپنے مقصد [illegible]

۳ جلدی صوبائی مسلم لیگ کے دوسرے عہدہ داروں کا انتخاب کریں گے - مسلم لیگ کی انتظامیہ کو بہتر طریق سے چلائیں گے - اور اس طرح مسلم لیگ ایک منظم تنظیم کی حیثیت سے ملک کے مسائل کو حل کرنے میں کافی مددگار ثابت ہوگی - انہوں نے کہا کہ میری خواہش ہے - کہ مسلم لیگ کو از سر نو منظم کیا جائے - اور اس طرح یہ جماعت عوام کی کافی حد تک خدمت کر سکتی ہے

مجلس دستور ساز کا اجلاس ملتوی ہوگیا آئندہ اجلاس ۸ر اگست کو کراچی میں ہوگا

مری ۱۵ جولائی۔ مجلس دستور ساز پاکستان کا اجلاس کل یہاں ملتوی ہوگیا ہے۔ دستوریہ کا آئندہ اجلاس ۸ راگست کو کراچی میں ہوگا۔ کل اراکین دستوریہ نے مرکزی وزیر قانون مسٹر حسین شہید سہروردی کا وہ بل بعض ترامیم کے ساتھ منظور کرلیا۔ جو اراکین دستوریہ کے خاص حقوق ومراعات اور ایوان کے طریقہ کار کی وضاحت کے متعلق پیش کیا گیا تھا۔ دستوریہ کے منظور شدہ اس بل کے مطابق اراکین دستوریہ کو وہی حقوق ومراعات حاصل ہوں گی۔ جو برطانیہ میں پارلیمانی ارکان کو حاصل ہیں۔ بل کے مطابق ارکان کو دستور ساز ادارے۔ وفاقی مقننہ یا اس کی کمیٹیوں میں کی جانے والی تقریروں کے خلاف عدالتی چارہ جوئی سے تحفظ کی ضمانت دی گئی۔ اراکین دستوریہ کو گرفتاری سے تحفظ بھی حاصل ہوگا۔

پاکستان کے سفیر کرنل شاہ کی رپورٹ

کراچی ۱۵ رجولائی۔ افغانستان میں پاکستان کے سفیر کرنل اے۔ ٹی۔ اے شاہ نے ظاہر شاہ سے جو ملاقات کی تھی۔ اس کی رپورٹ کل کراچی پہنچ گئی ہے۔ اور دفتر خارجہ اس کا مطالعہ کر رہا ہے۔

سیلابی بندوں کی توسیع واصلاح

ملتان ۱۵ رجولائی۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی انتظامیہ نے ملتان اور خانیوال میں ریلوے کی عمارات اور لائنوں کو سیلاب سے محفوظ رکھنے کے لئے تعمیر کئے جانے والے بندوں کو مضبوط اور چوڑا کرنے کے لئے ۲۵ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔ بندوں کی اصلاح و توسیع کا کام عنقریب شروع ہوجائیگا۔

جھنگ ڈسٹرکٹ بورڈ کے صدارتی انتخابات

جھنگ ۱۵ رجولائی۔ پتہ چلا ہے۔ ڈسٹرکٹ بورڈ جھنگ کے سینئر اور جونیئر وائس چیئرمین کا انتخاب ۱۶ ماہ رواں کی بجائے اب ۲۸ رجولائی کو ہوگا۔

تجارتی نرخ

لائلپور مارکیٹ

گندم ۸/۴ تا ۸/۸ مکئی ۷/۶ تا ۸/- نخود ۷/۴ روپے۔ جو ۵/۱۲ روپے باجرہ ۱۰/۸ روپے۔ ماش ۱۳/- تا ۱۵/- روپے۔ موٹھ ۹/- تا ۱۰/- روپے۔ مونگ ۹/۱۴ روپے جوار ۶/- تا ۷/۸ روپے۔ مسور ۸/۷ روپے۔ دال مسور ۱۲/۱ روپے۔ کھانڈ دیسی ۲۷/- تا ۴۰/۳ روپے۔ دھنیا ۲۲/- تا ۲۸/۴ روپے۔ گری ۱۸۵/- روپے۔ بادام کاٹھے ۸۱/- روپے۔ بادام کاغذی ۹۵/- روپے۔ مغز بادام ۲۵۵/- سیلا باسمتی نمبر ۱ ۲۷/- روپے۔ سیلا باسمتی نمبر ۲ ۲۱/- روپے۔ ٹوٹہ سیلا ۸/- تا ۹/- روپے ادھواڑ ۱۸/- تا ۲۰/- روپے۔ ہنسراج ۱۹/- تا ۲۱/- روپے۔

صرافہ:۔ سونا حاضر ۱۰۳/- روپے۔ چاندی تیزابی ۱۵۴/- روپے۔ چاندی کتوبی ۱۴۸/- روپے۔ سکے ۱۴/۱ روپے۔ پونڈ ۶۲/۱۲ روپے۔

فیروزپور قصور راستے پر ریلوے ٹریفک کھولنے کے متعلق مذاکرات

نئی دہلی ۱۵ رجولائی۔ پاکستان اور ہندوستان کے ریلوے کسٹم اور پولیس افسروں میں فیروزپور۔ قصور راستے پر ریلوے ٹریفک کھولنے کے مسئلہ پر گفت وشنید ہوئی۔ اور ان مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔ جو ٹریفک بحال کرنے میں حائل ہو رہی ہیں۔ یاد رہے۔ دونوں ملکوں میں اس راستے پر ٹریفک کھولنے کے مسئلہ پر اتفاق رائے ہوچکا ہے۔ گفت وشنید میں حصہ لینے والے پاکستانی وفد کے لیڈر مسٹر چغتائی نے کہا ہے۔ کہ اس مسئلہ پر گفت وشنید آج مکمل ہوجائے گی۔ ہندوستانی وفد کی نمائندگی کے فرائض ناردرن ریلوے کے جنرل مینیجر مسٹر کول ادا کر رہے ہیں۔ دونوں وفود کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا۔ امید ہے۔ وفود کے دو اجلاس منعقد ہوں گے۔ اور اس مسئلہ کا فیصلہ ہوجائے گا۔ کہ ٹریفک بحال کرنے کے لئے کونسی تاریخ مقرر کی جائے۔ اس سے واہگہ اٹاری راستہ پر دونوں ملکوں میں ریلوے ٹریفک بحال کیا جا چکا ہے۔

ایک ہفتے میں چیچک سے دس موتیں

لاہور ۱۵ رجولائی۔ ۸ رجون کو ختم ہونے والے ہفتہ میں صوبے میں کل ۱۶ اشخاص چیچک میں مبتلا ہوئے۔ جن میں سے دس جانبر نہ ہوسکے۔ ان میں سے چار موتیں لاہور میں اور تین چنیوٹ اور جھنگ میں واقع ہوئیں۔ اس عرصے میں ہیضے۔ طاعون اور ٹائیفائڈ کے کسی کیس کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

واشنگٹن ۱۵ رجولائی۔ امریکہ کی وزیر صحت مسز اوربیٹا نے اپنا استعفی صدر آئزن ہاور کو پیش کر دیا ہے۔

سرحد کی موجودہ وزارت کو برطرف کئے جانے کا امکان

ڈاکٹر خانصاحب کو صوبہ کا عارضی وزیر اعلیٰ مقرر کیا جائیگا

موجودہ اسمبلیوں کو ملاکر ایک یونٹ کی اسمبلی قائم کی جائے گی

مری ۱۵ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ سرحد کے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید اور میاں جعفر شاہ نے ایک یونٹ کے سوال پر مسلم لیگ اسمبلی پارٹی میں جو رویہ اختیار کیا ہے اس کے پیش نظر مرکزی حکومت سردار عبدالرشید کی وزارت کو برطرف کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے خیال ہے اگر سردار رشید اور میاں جعفر شاہ اپنے رویہ پر قائم رہے تو چند دنوں تک اس تجویز پر عملدرآمد کیا جائیگا مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے کل صبح ایک اجلاس میں ایک یونٹ کی تجویز کے متعلق یہ موقف طے کیا ہے کہ موجودہ دستور ساز اسمبلیوں کو ملا کر ایک یونٹ کی اسمبلی قائم کی جائے اور ایک یونٹ کی تجویز کو اسمبلی کے آئندہ اجلاس کراچی میں پیش کر دیا جائے اگر سرحد کی موجودہ وزارت کو برطرف کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس صورت میں مغربی پاکستان کے نامزد وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب کو ایک یونٹ کے معرض وجود میں آنے تک سرحد کی وزارت اعلیٰ تفویض کر دی جائے گی۔

کل مرکزی کابینہ نے اس بات پر پھر غور کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعلیٰ سرحد کو ایک دن تک سوچنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ اگر پھر بھی وہ اس سلسلہ میں سرحد اسمبلی کی متفقہ قرارداد سے انحراف پر مصر رہے تو موزوں اقدام کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی میں تینوں بڑی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں میں قریباً تمام اہم امور کے بارے میں سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ ان امور میں ایک یونٹ کی تجویز اور علاقائی خود اختیاری کے متعلق بنگالیوں کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ طویل بحث وتمحیص کے بعد ایک یونٹ کی اصل تجویز میں کچھ ردوبدل کے بارے میں بھی سمجھوتہ ہوگیا ہے۔

جکارتہ ۱۵ جولائی۔ انڈونیشیا کے وزیر دفاع اپنے عہدے سے مستعفی ہوگئے ہیں

قومی قرضہ کیلئے دس کروڑ روپے سے زائد سرمایہ

لاہور ۱۵ رجولائی۔ قومی ترقیاتی منصوبوں کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کی غرض سے کل جو دو قرضے جاری کئے گئے تھے ان کے نتائج حوصلہ افزا رہے ہیں۔ ایک ابتدائی اندازہ کے مطابق ۱۹۶۰ء کے قرضہ میں جو ج دوپہر تک کھلا رہا۔ دس کروڑ ۲۳ لاکھ روپیہ لگایا گیا ہے۔ دوسرا قرضہ ۱۹۶۳ء میں واجب الادا ہے اور وہ تا اطلاع ثانی کھلا رہے گا۔

دو مرکزی وزراء جھنگ آرہے ہیں

جھنگ ۱۵ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی وزیر خوراک وتعلیم سید عابد حسین شاہ ۱۷ جولائی کو جھنگ آرہے ہیں۔ سید عابد حسین کے ہمراہ وزیر داخلہ جنرل اسکندر مرزا اور محکمہ تعمیرات عامہ کے وزیر میجر مبارک علی شاہ بھی ہوں گے۔

درخواست دعا

میرے والد محترم الحاج فضل الرحمٰن صاحب حکیم ایک عرصے سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ آجکل انہیں علاج کی غرض سے دوبارہ لاہور لایا گیا ہے۔ یہاں ان کی طبیعت شدید خراب ہے کمزوری اس قدر ہے کہ چارپائی سے بھی اٹھ نہیں سکتے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب سے درخواست ہے کہ التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار لطف المنان